ماڈیول نمبر1

سبق نمبر2: حیدر بخش حیدری

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				سرگرمیاں/ عملی کام
		سننا/بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/ قواعد/اسلوب	
2	حیدر بخش حیدری	• نئے الفاظ اور محاروں کو اپنے گفتگو میں استعمال	نثر (داستان)	متن کی تفہیم	وفاداری اور فرض شناسی کا سبق	داستانوں میں ادبی حوالوں کی تلاش

سبق کا خلاصہ

اس سبق کا نام ''حق وفاداری ہے۔ یہ قصہ ''طوطا کہانی'' سے لیا گیا ہے۔اس قصے میں بتایا گیا ہے کہ شاہ طبرستان کے محل سرا کا ایک ادنیٰ پاسبان اپنی بہادری، ہمت اور وفاداری کی وجہ سے ترقی کرتے ہوئے شاہ طبرستان کا ولی عہد بن گیا۔ کہانی کے ابتدائی حصے میں مصنف نے بتایا ہے کہ طبرستان کے بادشاہ کے محل میں شہر کے مشہور اور باصلاحیت لوگوں کی دعوت ہو رہی تھی کہ ایک اجنبی آدمی اجازت لئے بغیر محفل میں گھس آیا۔لوگوں کے پوچھنے پر اس نے بتایا کہ وہ تلوار چلانے کے فن میں ماہر ہے، شیر کو پکڑ سکتا ہے اور اتنا اچھا تیر انداز ہے کہ اس کے تیر پہاڑوں کے آر پار ہو جاتے ہیں۔ اگر طبرستان کا بادشاہ اسے نوکر رکھ لے گا تو وہ دل و جان سے اس کی خدمت کرے گا۔ بادشاہ طبرستان نے غور سے اس کی باتیں سنیں اور اسے اپنے محل کا دربان بنا دیا۔

ایک رات بادشاہ اپنے محل کے بالا خانے پر ٹہل رہا تھا کہ ایک آدمی کو اپنے محل کے دروازے پر کھڑا دیکھا تو اس سے پوچھا تم کون ہو؟ اس نے بتایا کہ میں محل کا چوکیدار ہوں۔ آپ کو دیکھنے کی میری بڑی خواہش تھی سو پوری ہوئی۔ بادشاہ ابھی یہ بات کر ہی رہا تھا کہ جنگل کی طرف سے ایک آواز سنائی دی۔ ''میں جاتی ہوں، ہے کوئی جو مجھے پھیر لاوے'' بادشاہ کے پوچھنے پر دربان نے بتایا کہ یہ آواز تو میں روز ہی سنتا ہوں لیکن آپ کی اجازت کے بغیر میں نے اس آواز کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں کیا۔ بادشاہ نے کہا کہ فوراً معلوم کرو کہ یہ آواز کس کی ہے اور کہاں سے آتی ہے۔

مصنف کا مختصر تعارف

حیدر بخش حیدری بھی فورٹ ولیم کالج کے مصنفین میں شامل ہیں۔ ان کے والد سید ابو الحسن دہلی کے رہنے والے تھے۔ بعد میں وہ بنارس چلے گئے۔ حیدری بنارس میں ہی پلے بڑھے اور وہیں تعلیم بھی پائی۔ جب کلکتہ میں فورٹ ولیم کالج کا قیام عمل میں آیا تو جان

گل کرائسٹ نے انھیں اپنے ہاں منشی مقرر کیا۔ اور وہ تصنیف و تالیف کے کام میں لگ گئے۔ حیدر بخش حیدری نے متعدد تصنیفات یادگار چھوڑی ہیں۔ جن میں گلزار دانش، گل مغفرت، ہفت پیکر، لیلیٰ مجنوں، اور طوطا کہانی خاص طور پر مشہور ہیں۔

خاص باتیں

- داستان کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ایسی خیالی باتوں کا ذکر کیا جاتا ہے جو عام زندگی میں ممکن نہیں ہیں۔
- دربان کا بیٹا نیکی اور فرماں برداری کی زندہ مثال ہے۔
- ہمت، شجاعت اور وفاداری ایسی خصوصیات ہیں جن کا انعام انسان کو زندگی میں ضرور ملتا ہے۔
- وفاداری بہت اہم چیز ہے۔ وفاداری کے بغیر انسان کو اعتبار حاصل نہیں ہوتا ہے۔
- دیگر داستانوں کی طرح حیدر بخش حیدری کے اس داستان میں بھی خیالی باتوں کی بہتات ہے۔

سمجھنے کی باتیں

یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ ''تجسیم کرنا'' کسے کہتے ہیں۔ اس کہانی میں تصویر عمر بادشاہ طبرستان سے مصنف کی مراد بادشاہ کی عمر سے ہے۔ جب مصنف کسی جذبے یا کسی نظر نہ آنے والی چیز کو شکل دے دیتا ہے یا جسم کی صورت میں پیش کرتا ہے تو اسے ''تجسیم کرنا'' کہتے ہیں۔

غور کرنے کی باتیں

غور کرنے کی بات یہ ہے کہ دربان کا بیٹا نیکی اور فرماں برداری کی زندہ مثال ہے۔ باپ کے کہنے پر اس لئے قربانی دینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے کہ اس کے بجائے بادشاہ کے زندہ رہنے سے رعایا کو زیادہ فائدہ پہنچے گا۔ کیوں کہ وہ ایک بہادر، انصاف پسند اور غریبوں کی مدد کرنے والا بادشاہ ہے۔

اپنی جانچ آپ کیجئے

متن پر مبنی سوالات

1۔ صحیح جواب پر صحیح کا نشان لگایئے۔

- دربان نے بادشاہ سے غلط بیانی کی کیوں کہ وہ

(ا) وہ جھوٹا تھا

(ii) وہ بے غرض اور وفادار تھا اور اپنا احسان نہیں جتانا چاہتا تھا

(iii) وہ بے وقوف تھا

2۔ مختصر ترین جواب والا سوال

- داستان ''طوطا کہانی'' کس مصنف کی لکھی ہوئی ہے؟

3۔ مختصر جواب والا سوال

- تجسیم کرنا کسے کہتے ہیں؟

4۔ طویل جواب والا سوال

- دربان کی کس بات سے خوش ہو کر بادشاہ نے اسے ولی
عہد بنا دیا؟ دس جملوں میں لکھیں۔